السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص (جادو یا جنات کے اثر، وغیرہ کی وجہ سے) بیمار ہو تو اس کا علاج کرانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی شخص ((جادو یا جنات کے اثر، وغیرہ کی وجہ سے)بیمار ہو تو اس کا علاج کرانا جائز ہے۔ اگر کسی عامل سے علاج کرائیں تو صحیح العقیدہ عامل کا انتخاب کریں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ((من استطاع منکم ان ینفع اخاہ فلیفعل))

جو شخص اپنے بھائی کو فائدہ پہنچا سکے تو ضرور پہنچائے (صحیح مسلم: 2199 وترقیم دارالسلام: 5728)

نبی ﷺ نے فرمایا: ((تداووا)) علاج کرو۔ (سنن ابی داود: 3855 وسندہ صحیح وصححہ الترمذی: 2038 والحاکم 4/399 والذہبی)

حرام (مثلاً شرکیہ منتروں) سے علاج نہیں کرنا چاہیے۔

طارق بن سوید الجعفی رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے دوائیوں میں خمر (شراب) کے استعمال کے بارے میں پوچھا تو آپ نے انھیں منع کیا اور فرمایا: ((انہ لیس بدواء ولکنہ داء)) یہ دوا نہیں بلکہ بیماری ہے۔ (صحیح مسلم: 1984 وترقیم دارالسلام: 5141)

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "ان اللہ عزوجل لم یجعل شفاء کم فیما حرم علیکم" بے شک اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں تم پر حرام قرار دی ہیں ان میں تمہارے لیے (کوئی) شفاء نہیں رکھی۔ (کتاب الاشربة للامام احمد: 130 وسندہ صحیح وصحیح البخاری قبل ح 5214) دم اگر شرکیہ نہ ہو تو اس کا جواز صحیح حدیث سے ثابت ہے۔

(دیکھئے صحیح مسلم، الطب السلام باب لاباس بالرقی مالم یکن فیہ شرک، ح 2200 وترقیم دارالسلام: 5732)

ان دلائل و دیگر دلائل کی رو سے یہ علاج کرانا صحیح اور جائز ہے والحمد للہ

(13/ ربیع الثانی 1427ھ) (الحدیث: 26)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد 1۔ کتاب الدعاء۔ صفحہ 478

محدث فتویٰ